شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

15 ستمبر 2023ء

پریس ریلیز

چین کا افغانستان سے سفارتی تعلقات قائم کرنے میں پہل کرنا امتِ مسلمہ کے لیے شرمناک ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): چین کا افغانستان سے سفارتی تعلقات قائم کرنے میں پہل کرنا امتِ مسلمہ کے لیے شرمناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ 15 اگست 2021ء کو افغان طالبان نے 20 سالہ جہاد کے نتیجہ میں امریکہ اور دیگر طاغوتی قوتوں کو عبرت ناک شکست دے کر اپنے ملک سے نکال باہر کیا اور امارتِ اسلامیہ افغانستان کو از سر نو قائم کیا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ پاکستان اور دیگر مسلم ممالک افغان طالبان کی جائز و قانونی حکومت کو فوری طور پر تسلیم کرتے لیکن افسوس کا مقام ہے کہ عالمی طاغوتی قوتوں کا دباؤ قبول کرتے ہوئے مسلم ممالک نے سفید سامراج کے خلاف کامیابی حاصل کرنے والی افغان طالبان کی حکومت کو نہ صرف یہ کہ تسلیم نہ کیا گیا بلکہ بعض ممالک نے اُن کے استحکام کے راستے میں روڑے بھی اٹکائے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے خطے کی بدلتی ہوئی صورتِ حال سے واضح ہو چکا ہے کہ امریکہ اور بھارت چین کے محاصرے اور مقاطع کی پالیسی پر تیزی سے عمل پیرا ہیں۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران چین نے پاکستان سے معاشی اور دفاعی تعلقات بڑھانے کے لیے اقدامات کیے اور ہم نے بھی چین کو اسٹریٹیجک اتحادی قرار دیا۔ لیکن پاکستان کے بدستور امریکہ کے گھڑے کی مچھلی بنے رہنے کی خواہش کی وجہ سے اب چین دیگر آپشنز پر غور کر رہا ہے جن میں افغانستان سے تعلقات کی بحالی اور مضبوطی سرفہرست ہے۔ جس کا آغاز افغانستان میں اپنے سفیر کی تعیناتی سے کیا ہے۔ گویا چین نے افغانستان کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ دوسری طرف امریکی سفیر کے دورۂ گوادر کے باعث چین کی تشویش اور بے چینی مزید بڑھی ہے جو کہ کسی صورت میں بھی ملکی مفاد میں نہیں۔ پھر یہ کہ نگران وزیر اعظم کا ایک ٹی وی انٹرویو میں افغان طالبان کی افغانستان میں حکومت کو ناجائز قرار دینا انتہائی شرمناک ہے۔ اُنہوں نے گزشتہ چند ماہ کے دوران پاک افغان باڈر پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کو انتہائی تشویش ناک قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان اور افغانستان کی حکومتیں صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور مل بیٹھ کر تمام مسائل کو حل کریں تاکہ پاکستان اور افغانستان کے مابین دوریاں پیدا کر کے دونوں ممالک کو نقصان پہنچانے کے منصوبے کو خاک میں ملایا جا سکے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

<u>PRESS RELEASE</u>: Friday 15 September, 2023

"China's initiative to establish diplomatic relations with Afghanistan should serve as a wake-up call for the Muslim Ummah."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "China's initiative to establish diplomatic relations with Afghanistan should serve as a wake-up call for the Muslim Ummah."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that the Afghan Taliban, on August 15, 2021, ousted the US along with other malevolent forces after dealing them a humiliating defeat after 20 years of Jihad and reestablished the Islamic Emirate of Afghanistan. Pakistan and other Muslim nations should have immediately recognized the lawful government of the Afghan Taliban, but unfortunately, succumbing to pressure from the global powers, Muslim countries not only avoided recognizing the Afghan Taliban who definitively triumphed against white imperialism, but also placed obstacles on their path to stability. The geopolitical reality is that it has become apparent from our region's changing situation that America and India are rapidly moving towards a policy to increase the encirclement and eventual choking of China. Over the past few years, China took steps towards strengthening economic and defense ties with Pakistan, while we also declared China a strategic ally. However, due to Pakistan's desire to remain a patsy of USA, China is now focusing on other options, among which the resumption and strengthening of ties with Afghanistan takes priority. This has already been initiated with the appointment of their ambassador in Afghanistan. This also indicates that China has, practically, recognized the Islamic Emirate of Afghanistan. The Ameer of Tanzeem e Islami said that owing to the American ambassador's visit of Gwadar, China's anxiousness and distrust has risen, which is in no premise in our national interest. Furthermore, the caretaker Prime Minister's statement in a TV interview declaring the government of Afghanistan illegitimate is woefully unbefitting. The Ameer expressed concern regarding rising tensions on the Pak-Afghan border over the past few months. He concluded by saying that it is paramount that Pakistani and Afghan governments display restraint and sort out all matters through talks, so that the agendas aiming to harm the two nations by distancing them from each other may be foiled.

Issued by:
Ayub Baig Mirza
Nazim Nashr o Ishaat
Markazi Anjuman Khuddam-ul-Quran Lahore